خورشید اردو گرامر

محمد بخش جماعت چہارم مڈل سکول تاج پور

چہارم پنجم

خورشید بک ڈپو

خاور بخش درجہ چہارم گورنمنٹ مڈل

محکمہ تعلیم کے پرائمری کے سلیبس کے عین مطابق

خورشید اردو گرامر و انشا

۱۹۶۳

برائے

جماعت چہارم و پنجم

ناشر

خورشید بک ڈپو اردو بازار لاہور

(قیمت ۵۰ پیسے)

دیباچہ

پرائمری جماعتوں میں اُردو لازمی مضمون قرار دیا گیا ہے۔ کسی زبان کو جاننے کے لئے اس کی گرامر کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ ایسی ضرورت کے پیش نظر ہم نے "خورشید اُردو گرامر انشاء" کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ جس کے مطالعہ سے طلبا و طالبات جماعت پرائمری کو اُردو کی گرامر خطوط نویسی۔ رسیدات۔ رُقعات، غلط فقرات کو درست کرنا۔ خاکہ سے کہانی تحریر کرنا اور مضمون تحریر کرنے کی خاص مہارت ہو جاتی ہے۔ اُمید ہے یہ سلسلہ طلباء طالبات اور اساتذہ کے لئے یکساں طور پر مفید ثابت ہوگا۔

(پبلشرز)

لفظ

اپنے دل کی بات دوسروں پر ظاہر کرنے کے لئے ہم مُنہ سے بولتے ہیں ۔ جو بات ہمارے مُنہ سے نکلتی ہے۔ اس کا ہر ایک حصّہ لفظ کہلاتا ہے ۔

(۱) مجھے پانی دو ۔

(۲) آؤ سَیر کو چلیں ۔

(۳) آج خوب مینہ برسا

اوپر تین باتیں کہی گئی ہیں۔ ان میں مجھے۔ پانی دو۔ آؤ۔ سیر۔ کو۔ چلیں۔ آج۔ خوب۔ مینہ۔ برسا سب لفظ ہیں۔

لفظ جو بات انسان کے منہ سے نکلے اُس کے ہر ایک حصّے کو لفظ کہتے ہیں ۔

جُملہ

(۱) ماں باپ کی خدمت کرو ٭

(۲) کسی کو گالی نہ دو ٭

(۳) علم بڑی دولت ہے ٭

اُوپر تین باتیں لکھی گئی ہیں - ان کا پورا پورا مطلب سمجھ میں آتا ہے۔ لیکن اگر پہلی بات کو یوں کہا جاتا "کرو کی خدمت ماں باپ" یا صرف "ماں باپ کی" کہا جاتا - تو کچھ سمجھ میں نہ آتا ٭

اب دوسری بات کو دیکھو۔ اگر اس کو اس طرح کہا جاتا "کو کسی دو گالی نہ" یا صرف "کسی کو گالی" کہا جاتا۔ تو مطلب سمجھ میں نہ آتا ٭

اسی طرح اگر تیسری بات کو یوں کہا جاتا "دولت علم بڑی ہے" یا صرف "علم بڑی" کہا جاتا - تو کچھ نہ سمجھ سکتے ٭

اس طرح کی ہر ایک بات کو جس سے پورا مطلب سمجھ میں آسکے جملہ کہتے ہیں ٭

جُملہ | لفظوں کے اُس مجموعے کو کہتے ہیں۔ جس سے پورا مطلب سمجھ میں آئے۔

مشق

(۱)۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں سے کَون کَون سے جُملے ہیں:۔

(۱) میں سبق

(۲) میں سبق یاد کر رہا ہُوں۔

(۳) لڑکے کھیل

(۴) لڑکے کھیل رہے ہیں۔

(۵) تُم کہاں

(۶) تُم کہاں جا رہے ہو؟

(۲)۔ نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو ایسی ترتیب سے لکھو۔ کہ جُملے بن جائیں:۔

(۱) ہوں رہا خط لکھ میں۔

(۲) کا ادب اُستاد کرو۔

(۳) ماں باپ حُکم مانو کا۔

(۴) وو روٹی کو فقیر۔

(۳)۔ ان لفظوں کو جُملوں میں استعمال کرو۔

کاغذ۔ چاقو۔ انار۔ تختی۔ ٹوپی۔

جملے کے دو حصّے

مُسند اور مُسند اِلَیہ

(۱) محمود پڑھتا ہے ۔
(۲) ارشد کھیلتا ہے ۔
(۳) کُتّا بھونکتا ہے ۔
(۴) ریچھ ناچتا ہے ۔

پہلے جملے میں محمود کی بابت کہا گیا ہے ۔ کہ وہ پڑھتا ہے ۔
دوسرے جملے میں ارشد کی بابت کہا گیا ہے کہ وہ کھیلتا ہے ۔
تیسرے جملے میں کُتّے کی بابت کہا گیا ہے ۔ کہ وہ بھونکتا ہے ۔
چوتھے جملے میں ریچھ کی بابت کہا گیا ہے کہ وہ ناچتا ہے ۔
اس سے معلوم ہُوا ۔ کہ ہر ایک جملے کے دو حصّے کئے جا سکتے ہیں ۔

ڈوئی ۔ وڑے ۔ واغذ ۔ ڈنکا ۔ ایسے لفظ ہیں ۔ جن کے کچھ معنی سمجھ میں نہیں آتے ۔

اس سے معلوم ہؤا ۔ کہ لفظ دو طرح کے ہوتے ہیں ۔ ایک وہ جن کے کچھ معنی ہوں ۔ اور دوسرے وہ جن کے کچھ معنی نہ ہوں ۔ جس لفظ کے کچھ معنی ہوں اُسے **کلمہ** کہتے ہیں ۔ اور جن کے کچھ معنی نہ ہوں اُسے **مہمل** ۔

کلمہ	وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی ہوں ۔
مہمل	وہ لفظ ہے ۔ جس کے کچھ معنی نہ ہوں ۔

مشق

ان لفظوں میں کون کون سے کلمے ہیں ۔ اور کون کون سے مہمل ۔

درخت ۔ ورخت ۔ پانی ۔ وانی ۔ غلط ۔ سلط ۔ میلا ۔ کچیلا ۔ تختی ۔ وختی ۔

کلمے کی قِسمیں

اِسم - فعل - حرف

(۱) احمد روتا ہے ۔
(۲) گھوڑا دوڑتا ہے ۔
(۳) طوطا اُڑتا ہے ۔
(۴) گھاس اُگتا ہے ۔

پہلے جملے میں 'احمد' ایک لڑکے کا نام ہے ۔ اور 'روتا ہے' اُس کا کام بتایا گیا ہے ۔

دُوسرے جملے میں 'گھوڑا' ایک جانور کا نام ہے اور دوڑتا ہے اُس کا کام بتایا گیا ہے ۔

تیسرے جملے میں 'طوطا' ایک پرندے کا نام ہے اور اڑتا ہے اُس کا کام بتایا گیا ہے ۔

چوتھے جملے میں 'گھاس' ایک چیز کا نام ہے ۔ اور اُگتا ہے اُس کا کام بتایا گیا ہے ۔

جو کلمہ کِسی کا نام ہو اُسے اِسم کہتے ہیں اور جو کِسی کام کو کرنا یا ہونا یا سہنا ظاہر کرے اسے فِعل

اب ان مثالوں کو دیکھو :-

۱۔ رشید تختی پر لکھتا ہے۔

۲۔ لڑکے باغ میں کھیل رہے ہیں ٭

پہلی مثال میں 'کو' اور دوسری میں 'میں' ایسے کلمے ہیں جو نہ کسی کا نام ہیں، اور نہ کسی کام کو ظاہر کرتے ہیں۔ بلکہ انہوں نے اسموں، اور فعلوں کو بیچ میں آکر ملا دیا ہے۔ ایسے کلمے **حرف** کہلاتے ہیں۔ اس سے معلوم ہُوا۔ کہ کلمے کی تین قسمیں ہیں۔ اسم۔ فعل حرف ٭

اِسْم | وہ کلمہ ہے۔ جو کسی شخص یا چیز کا نام ہو ٭

فِعل | وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا یا سہنا پایا جائے ٭

حرف | حرف وہ کلمہ ہے جو نہ کسی کا نام ہو۔ اور نہ کسی کام کو ظاہر کرتا ہو۔ بلکہ صرف اِسموں اور فعلوں کو جوڑ دیتا ہو ٭

مشق

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں کون کون سے اسم ہیں۔
اور کون کون سے فعل :-

(۱) بجلی چمکتی ہے ؀
(۲) بندر ناچتا ہے ؀
(۳) حمید مدرسے جا رہا ہے ؀
(۴) دھوبی کپڑے دھوئے گا ؀

۲۔ ان جملوں میں سے اسم۔ فعل اور حرف الگ کرو :-

(۱) دری پر بیٹھو ؀
(۲) دوات میں سیاہی ڈالو ؀
(۳) رشید کا قلم ٹوٹ گیا ؀
(۴) لڑکے میدان میں کھیل رہے ہیں ؀

نیچے لکھے ہوئے حروف کو جملوں میں استعمال کرو :-
میں - سے - کو - کا - تک - پر ؀

اِسْم کی قِسْمیں

اِسْمِ نَکِرہ	اِسْمِ مَعرفہ
۲	۱
(۱) چاقو سے آم کاٹ دو۔	(۱) رشید دہلی گیا ہے۔
(۲) کتاب میز پر پڑی ہے۔	(۲) نہر باری دو آب دریائے راوی سے نکالی گئی ہے۔
(۳) طوطا درخت پر بیٹھا ہے۔	(۳) جنرل محمد اعظم خاں مشرقی پاکستان کے گورنر ہیں۔

نمبر ۱ کی مثالوں میں رشید ایک خاص شخص کا نام ہے۔ دہلی، ایک خاص شہر کا نام ہے۔ باری دو آب، ایک خاص نہر کا نام ہے۔ راوی، ایک خاص دریا کا نام ہے۔ محمد اعظم خاں ایک خاص گورنر کا نام ہے۔ مشرقی پاکستان ایک خاص صوبے کا نام ہے۔

نمبر ۲ کی مثالوں میں چاقو، آم، کتاب، میز،

طوطا، درخت، عام چیزوں کے نام ہیں۔ کیونکہ ہر چاقو کو چاقو۔ ہر آم کو آم۔ ہر کتاب کو کتاب ہر میز کو میز۔ ہر طوطے کو طوطا اور ہر درخت کو درخت کہتے ہیں

جو اسم کسی خاص شخص یا جگہ یا چیز کا نام ہو اُسے اسم معرفہ کہتے ہیں۔ اور جو کسی عام چیز کا نام ہو۔ اُسے اسم نکرہ

اسم معرفہ	وہ اسم ہے۔ جس سے کوئی خاص شخص یا جگہ یا چیز سمجھی جائے
اسم نکرہ	وہ اسم ہے جس سے کوئی عام چیز سمجھی جائے

مشق

جو لفظ جلی قلم سے لکھے ہوئے ہیں۔ اُن میں کون کون سے اسم معرفہ ہیں۔ اور کون کون سے اسم نکرہ

(۱) پنجاب میں پانچ دریا بہتے ہیں

(۲) کشمیر کے سیب میٹھے ہوتے ہیں

(۳) بنگال میں چاول بہت ہوتے ہیں

(۴) کوہ ہمالیہ سب سے اُونچا پہاڑ ہے۔

(۵) انور روٹی کھا رہا ہے۔

اسم ضمیر

مراد بڑا اچھّا لڑکا ہے
مراد صبح بہت سویرے
اُٹھ کر لکھتا پڑھتا ہے
مراد کے ماں باپ مراد کو
پیار کرتے ہیں۔

مُراد بڑا اچھّا لڑکا ہے۔
وہ صبح بہت سویرے
اُٹھ کر لکھتا پڑھتا ہے
اُس کے ماں باپ اُسے
پیار کرتے ہیں۔

دیکھو! پہلی مثال میں چار دفعہ مُراد کا نام آیا ہے ایک ہی نام کا بار بار آنا بہت بُرا معلوم ہوتا ہے۔ دُوسری مثال میں اسی مطلب کو ادا کرنے کے لئے ایک جگہ تو مراد کا نام آیا ہے اور باقی تین جگہ مُراد کے نام کی بجائے چھوٹے چھوٹے لفظ وُہ۔ اُس۔ اور اُسے،، استعمال کئے گئے ہیں۔ ایسے چھوٹے چھوٹے لفظ جو کسی نام کی جگہ استعمال کئے جائیں اسم ضمیر کہلاتے

ہیں ۔

اسم ضمیر وہ مختصر اسم ہے جو کسی چیز کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے۔

مشق

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں کون کون سے اسم ضمیر ہیں ۔

(۱) میں انور کو جانتا ہوں۔ وہ بڑا نیک لڑکا ہے ۔

(۲) حامد کل شام کو تم کہاں گئے تھے ؟

(۳) مجھے نیند آرہی ہے

(۴) اس نے آج روٹی نہیں کھائی۔

(۵) حیدر! تمہاری کتابیں کہاں ہیں ؟

(۶) راجہ اپنے گھر جا رہا ہے ۔

(۷) آپ یہاں کب تشریف لائیں گے ؟

(۲) ان ضمیروں کو جملوں میں استعمال کرو :۔

اُسے ۔ تیری ۔ ہمارا ۔ مجھے ۔ اپنی ۔ تمہیں ۔

فعلِ متکلّم	وہ فعل ہے۔ جس کا فاعل بات کرنے والا شخص ہو ۔

مشق

مندرجہ ذیل جملوں میں کون سے فعل غائب ہیں کون سے مخاطب اور کون سے متکلّم :

(۱) وہ پتنگ اُڑا رہا ہے ۔
(۲) تم کب آئے تھے ؟
(۳) دھوبی کپڑے دھو رہا ہے ۔
(۴) ہم دریا پر جائیں گے ۔
(۵) انہوں نے کچھ نہیں کھایا ۔
(۶) میں میز صاف کر رہا ہوں ۔

تین زمانے

(۱) سلیم نے روٹی کھائی تھی۔
(۲) اقبال دودھ پیتا ہے۔
(۳) ایوب آم لائے گا۔

اِن جملوں میں کھائی تھی، پیتا ہے اور لائیگا فعل ہیں۔ مگر یہ تینوں فعل مختلف زمانوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

پہلے جملے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سلیم روٹی کھانے کا کام گزرے ہوئے زمانے میں کرچکا ہے
دوسرے جملے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اقبال دودھ پینے کا کام گزرتے ہوئے زمانے میں کر رہا ہے۔

تیسرے جملے سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ایوب آم لانے کا کام آنے والے زمانے میں کریگا۔
اس سے معلوم ہوا کہ زمانے تین ہوتے ہیں۔ ایک جو گزر چکا ہو دوسرا جو گزر رہا ہو۔ تیسرا آنے والا ہو۔ جو گزر چکا ہو اُسے ماضی کہتے

ہیں۔ جو گزر رہا ہو اُسے حال اور جو آنے والا ہو اُسے مستقبل۔

زمانۂ ماضی	وہ ہے۔ جو گزُر چکا ہو ٭
زمانۂ حال	وُہ ہے۔ جو گزُر رہا ہو ٭
زمانہ مُستقبل	وُہ ہے۔ جو آنے والا ہو ٭

مشق

مُندرجہ ذیل جملوں میں جو فعل استعمال کئے گئے ہیں اُن سے کون سا زمانہ ظاہر ہوتا ہے :۔

(۱) فقیر روٹی مانگتا ہے ٭

(۲) مجید تختی دھو رہا ہے ٭

(۳) محبوب آئے گا ٭

(۴) مَیں نے خط لکھا تھا ٭

(۵) چڑیاں چُوں چُوں کرتی ہیں ٭

(۶) رشید نے پھول توڑا ٭

فعل کی قسمیں

(۱) فعل ماضی

(۱) ارشد بولا ۔

(۲) حبیب روتا تھا ۔

(۳) مینہ برستا تھا ۔

ان جملوں میں 'بولا' روتا تھا ' برستا تھا۔ ایسے فعل ہیں ۔ جو گزرے ہوئے زمانے میں ہو چکے ہیں ۔ گزرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہیں ۔ اس لئے ایسے فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں ہو چکے ہوں فعل ماضی کہلاتے ہیں ۔

فعل ماضی | وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوُا زمانہ پایا جائے ۔

(۲) - فعل حال

(۱) شوکت سبق پڑھتا ہے۔

(۲) اکرم سوتا ہے۔

(۳) سلیم کھیل رہا ہے۔

ان جملوں میں پڑھتا ہے، سوتا ہے، کھیل رہا ہے۔ ایسے فعل ہیں، جو موجودہ زمانے میں ہو رہے ہیں۔ موجودہ زمانے کو حال کہتے ہیں اس ایسے فعل جو موجودہ زمانے میں ہو رہے ہوں فعل حال کہتے ہیں۔

فعل حال	وہ فعل ہے۔ جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے۔

(۳) فعل مستقبل

(۱) رحمت کل آئے گا۔

(۲) تم کب جاؤ گے؟

(۳) میں آم لاؤں گا؟

ان جملوں میں آئے گا، جاؤ گے، لاؤں گا، ایسے فعل ہیں جو آئندہ زمانے میں ہوں گے۔ آئندہ زمانے کو مستقبل کہتے ہیں۔ اس لئے ایسے فعل جو آئندہ زمانے میں ہونے ہوں فعل مستقبل کہلاتے ہیں۔

فعل مستقبل	وہ فعل ہے۔ جس میں آئندہ زمانہ پایا جائے۔

رسیدیں

ہدایات

(۱) جن رسیدوں میں روپے وغیرہ کی وصولی ہو ان پر رسیدی ٹکٹ چسپاں کرو۔

(۲) اگر رقم بیس روپے سے کم ہو۔ تو ٹکٹ چسپاں کرنے کی ضرورت نہیں۔ بیس یا بیس سے زیادہ روپے کی رسید پر ٹکٹ چسپاں کرو۔

(۳) رسید ہمیشہ روپے وصول کرنے والے کی طرف سے لکھی جاتی ہیں۔ اور روپیہ دینے والے کو دی جاتی ہیں۔ مالیہ کی رسید نمبردار کی طرف سے ہوتی ہے۔

(۴) آنوں کے لئے موازی اور روپوں کے لئے مبلغ کا لفظ لکھا جاتا ہے۔

(۵) اگر روپوں کے ساتھ آنے ہوں تو روپوں کے شروع میں مبلغ لکھو۔ آنوں کے ساتھ

بوازی لکھنے کی ضرورت نہیں۔

(۶) کسی جانور کی خرید و فروخت میں رسید پر گواہ ضرور لو۔

(۷) رسید پر رسید لکھنے کی تاریخ لکھو۔

(۸) جانور کی رسید میں جانور کا حلیہ اور عمر کا ذکر کرو۔

مالیہ کی رسید

باعث تحریر آنکہ

مبلغ پندرہ روپے بابت مالیہ فصل خریف سنہ ۱۹۶۰ء مسمّی اللہ دتہ ولد محمد شریف آرائیں ساکن باںکوال ضلع شیخوپورہ سے وصول پائے۔ رسید لکھ دی، تاکہ سند رہے۔ ۱۵/-

نور خاں نمبردار ساکن باںکوال
ضلع شیخوپورہ

وظیفہ کی وصولی

(۲)

باعث تحریر آنکہ

مبلغ چار روپے وظیفہ ماہ دسمبر ۱۹۶۱ء جناب ہیڈ ماسٹر صاحب مڈل سکول بایک وال سے وصول پا کر رسید لکھ دی۔ تاکہ سند رہے۔

محمد بشیر جماعت پنجم

$15 \frac{1}{62}$

کرایہ کی رسید

۳

باعث تحریر آنکہ

مبلغ بارہ روپے بابت کرایہ مکان ماہ جنوری ۱۹۶۱ء مسمّی بابو اللہ رکھا صاحب سے وصول پا کر رسید لکھ دی تاکہ سند رہے ۔

۲/۲/۶۱

العبد ——————

شیر محمد مالک مکان ۲۵ بستی بلوچاں شیخوپورہ

گائے کی رسید

۲

باعث تحریر آنکہ

مبلغ ایک سو پینتالیس روپے جن کا نصف بہتر روپے پچاس پیسے ہوتے ہیں۔ بابت قیمت گائے، رنگ سفید عمر جوان قد درمیانہ، سینگ چھوٹے دُم سیاہ، بایاں کان کٹا ہوا حاملہ مسمی عزیز احمد ولد رکن دین، قوم راجپوت ساکن ساہیوال ضلع سیالکوٹ سے وصول پاکر رسید لکھ دی تاکہ سند رہے۔

۱۲/۶/۵۹

گواہ شد — احمد علی ولد برکت علی

العبد — نظام الدین ولد کرم دین قوم آرائیں ساکن ساہیوال ضلع سیالکوٹ

منی آرڈر فارم

رقم ہندسوں میں: ۲۰ روپے

رقم لفظوں میں: بیس روپے

نام اور پورا پتہ پانیوالے کا: حکیم ہدایت اللہ صاحب موضع گل چک ۸۳ ڈاکخانہ چک ۸۳ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور

تاریخ ۲۰ر فروری ۱۹۵۵ء

منی آرڈر بھیجنے والے کے دستخط
عبدالعزیز

منی آرڈر بھیجنے والے کا نام اور پورا پتہ: عبدالعزیز ساکن نظام پورہ ڈاکخانہ مرید پورہ تحصیل شجاع آباد۔ ضلع ملتان۔

منی آرڈر وصول کرنیوالے کا نام: حکیم ہدایت اللہ صاحب موضع گل چک ۸۳ ڈاکخانہ چک ۸۳ ضلع لائل پور

رقم منی آرڈر ہندسوں میں روپے ۲۰ پیسے ×

رقم منی آرڈر عبارت میں: بیس روپے

منی آرڈر بھیجنے والے کا نام اور پورا پتہ: عبدالعزیز ساکن نظام پورہ ڈاکخانہ مرید پور تحصیل شجاع آباد۔ ضلع ملتان

لمبی مہر

گول مہر

---

۲۰ روپے × پیسے

السلام علیکم۔ ۲۰ روپیہ مل جانے پر اطلاع دیں عبدالعزیز

رقم
عبارت میں

وصول کرنیوالے
کا نام
اور پورا پتہ

تاریخ سنہ منی آرڈر بھیجنے والے کے دستخط

منی آرڈر وصول کرنیوالے کا نام ______

رقم منی آرڈر (ہندسوں میں) روپے ______ پیسے ______

رقم منی آرڈر (عبارت میں) ______

منی آرڈر بھیجنے والے کا
نام اور پتہ

گول مہر

لمبی مہر

کوپن

روپیہ ______ پیسے ______

خطوط

ہدایات

(۱) خط کے دائیں طرف مقام روانگی / تاریخ لکھو ؛

(۲) جس کی طرف خط لکھنا ہو۔ اس کے رتبہ کے مطابق القاب لکھو ؛

(۳) القاب کے بعد دوسری سطر کے شروع میں السلام علیکم لکھ کر اپنا مطلب لکھو ؛

(۴) خط کا مضمون خوش خط۔ چھوٹے چھوٹے آسان فقرے ہوں ؛

(۵) آخر میں اپنے عزیزوں کو سلام و دعا لکھو ؛

(۶) خط کو دوسری طرف الٹاؤ۔ دو حصے ہوں گے۔ دائیں طرف مکتوب الیہ کا مکمل خوش خط پتہ لکھو، اور بائیں طرف اپنا پتہ لکھو ؛

(۷) اگر لفافہ ہو تو لفافے کو بند کرنے کے بعد اوپر پتہ لکھو ؛

والد صاحب کی طرف خط

چوہڑ کانہ منڈی
۱۰- اپریل ۱۹۶۲ء

جناب والد صاحب

السّلام علیکم۔ میرا نتیجہ نکل آیا ہے۔ اور میں جماعت چہارم سے پاس ہو گیا ہوں۔ پانچویں جماعت کے لئے کتابوں کی ضرورت ہے۔ کتابوں پر بارہ روپے خرچ آئیں گے۔

آپ بارہ روپے بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں۔ تاکہ جماعت پنجم کی کتابیں خرید لوں۔ بڑے بھائی صاحب کی خدمت میں السلام علیکم۔

آپ کا پیارا بیٹا
محمد لطیف جماعت پنجم
ہائی سکول چوہڑ کانہ منڈی

بڑے بھائی کی طرف خط

نارو وال

۲۶- نومبر ۱۹۶۲ء

بڑے بھائی صاحب

السلام علیکم - آپ نے لکھا تھا کہ تھوڑے دنوں تک گرم کوٹ بنا کر بھیج دوں گا- میں انتظار کر رہا ہوں سردی کافی بڑھ گئی ہے - آپ جتنی جلدی ہو سکے کوٹ بھیج دیں - والدہ صاحبہ کو کچھ دن بخار آتا رہا ہے اب آرام ہے - باقی سب خیریت سے ہیں - والدہ صاحبہ کی طرف سے پیار

آپ کا بھائی

نذیر احمد قریشی جماعت پنجم

چھوٹے بھائی کی طرف خط

لائل پور
۱۲ دسمبر ۱۹۶۱ء

پیارے بھائی

السلام علیکم۔ آج گھر سے خط آیا ہے۔ کہ تم دل لگا کر تعلیم حاصل نہیں کرتے۔ سکول سے اکثر غیر حاضر رہتے ہو۔ اور ہر وقت کھیل کود میں مشغول رہتے ہو۔ مجھے یہ پڑھ کر بہت افسوس ہوا۔ تعلیم انسان کا زیور ہے۔ کھیلنے کے وقت کھیلو اور پڑھنے کے وقت پڑھو۔ علم سے انسان کی عقل بڑھتی ہے۔ اگر آج تم نے تعلیم حاصل نہ کی تو بڑے ہو کر پچھتاؤ گے۔ میں نے تمہارے لئے بڑی اچھی اچھی کتابیں خریدی ہیں۔ دسمبر کی رخصتوں میں لاؤں گا۔ والد صاحب اور والدہ صاحبہ کی خدمت میں السلام علیکم۔

تمہارا بھائی
جمیل قریشی زراعتی کالج لائلپور

دوست کی طرف خط

از گجرات
۲۱ر اگست ۱۹۶۱ء

میرے پیارے دوست

السلام علیکم:۔ آپ نے لکھا ہے کہ لاہور آؤ۔ تاکہ تمہیں لاہور کی سیر کرائی جائے۔ میں خدا نے چاہا تو ۲۸ر اگست کو ۱۲ر بجے کی گاڑی گجرات سے سوار ہو جاؤں گا۔ یہ گاڑی چار بجے لاہور پہنچے گی۔ آپ تکلیف فرما کر سٹیشن پر پہنچ جائیں تاکہ آپ کے گھر کو تلاش کرنے میں وقت نہ ہو۔ چڑیا گھر اور عجائب گھر کے دیکھنے کا شوق ہے۔ اس کے علاوہ جہانگیر کا مقبرہ اور شالامار باغ بھی دیکھوں گا۔

آپ اپنے والد صاحب اور والدہ صاحبہ کی خدمت میں میرا اسلام پہنچا دیں۔

آپ کا دوست
حبیب الرحمان قریشی

کتب فروش کی طرف خط

بہالیکے

۱۰- اپریل ۱۹۶۱ء

بخدمت جناب مینجر صاحب
خورشید بک ڈپو اُردو بازار لاہور

السلام علیکم - براہ مہربانی مندرجہ ذیل کتب بذریعہ وی پی میرے نام ارسال فرما کر ممنون فرمائیں -

عملی سائنس نوٹ بک برائے جماعت پنجم
حساب کی کتاب برائے جماعت پنجم -

عزیز احمد طالب علم جماعت پنجم
ٹڈل سکول بہالیکے ضلع شیخوپورہ

دعوتی رقعے

اسلام آباد شیخوپورہ

۱۲؍ اپریل ۱۹۶۱ء

بھائی صاحب نیاز احمد

السلام علیکم ۔ عزیز ریاض الحسن کی شادی ۲۵ فروری ۱۹۶۲ء بروز اتوار قرار پائی ہے ۔ آپ غریب خانہ پر تشریف لا کر رونق کو دوبالا فرما دیں ۔

پروگرام

روانگی برات ۲۰؍ ۶۲ ایک بجے بعد دوپہر

دعوتِ ولیمہ ۲۱؍ ۶۲ ۱۲ بجے دوپہر ۔

آپ کا نیازمند

عبد الحق

درخواستیں

فیس معافی کی درخواست

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی سکول مانانوالہ

جناب عالی

گزارش ہے کہ میرے والد صاحب غریب آدمی ہیں اور فیس مدرسہ ادا نہیں کر سکتے۔ لیکن مجھے تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہے۔ براہ مہربانی فیس معاف فرما کر غریب پروری فرمائیں۔

عرضے

ظہور احمد جماعت ہفتم فریق بی ۱۰/۵/۶۲

درخواست رخصت

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب مڈل سکول بابکوال

جناب عالی

گزارش ہے کہ میرے بھائی کی شادی ۲۱ رجولائی کو قرار پائی ہے۔ جس میں میرا شامل ہونا ضروری ہے۔ اس لئے مہربانی فرما کر ۷/۶۲/۲۰ تک تین یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔

عرض

منیر احمد قریشی طالب علم جماعت ششم

فریق اے

۲۰ ۷/۶۲

خالی جگہ پُر کرنا

مشق (۱)

۱۔ علم بڑی ــــــ ہے۔ ۲۔ لڑکے ــــــ پڑھتے ہیں
۳۔ ماسٹر صاحب ــــــ پر بیٹھے ہیں۔
۴۔ ایک لڑکا کھڑا ہو کر ــــــ رہا ہے
۵۔ باقی ــــــ سُن رہے ہیں۔

مشق (۲)

۱۔ نو بجے کا ــــــ ہے۔ ۲۔ لڑکے ــــــ میں آچکے ہیں
۳۔ بارہ ــــــ تفریح ہوگی۔ ۴۔ تین بجے مدرسہ ــــــ ہوگا
۵۔ لڑکے اپنے اپنے ــــــ کو جائیں گے۔

مشق (۳)

۱۔ ماں ــــــ پکا رہی ہے۔
۲۔ بچہ ــــــ بیٹھا ہے۔
۳۔ روٹی کھا کر ــــــ جائے گا۔

۴۔ سارا ــــــ پڑے گا۔
۵۔ ــــــ کو گھر آئے گا۔

مشق (۴)

۱۔ ماں باپ ــــــ کرو ۲۔ ہمیشہ ــــــ بولو
۳۔ جیسا کرو گے ــــــ بھرو گے۔ ۴۔ قرض بُری ــــــ بلا ہے
۵۔ سانچ کو ــــــ نہیں۔

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو خالی جگہوں میں پر کرو۔
نیکی، جسم۔ مدد۔ عزت۔ ادب۔ ورزش۔ ایک
شریک۔ نماز۔ رکھو۔

۱۔ خدا ــــــ ہے۔ ۲۔ اس کا کوئی ــــــ نہیں۔
۳۔ پانچ وقت ــــــ پڑھو۔ ۴۔ بڑوں کا ــــــ کرو
۵۔ خدا کو یاد ــــــ ۶۔ ــــــ کو صاف ستھرا رکھو
۷۔ ہر روز ــــــ کرو۔
ورزش سے ــــــ مضبوط ہوتا ہے،
استاد کی ــــــ کرو۔
نیکی کا بدلہ ــــــ ہے

مشق

تین ـــــ اکٹھے بیٹھے تھے۔ ایک بولا اگر کو آگ لگ جائے تو مچھلیاں ـــــ جائیں دوسرا بولا ـــــ پر چڑھ جائیں۔ تیسرا بولا واہ یہ بھی ـــــ گائے بھینسیں ہیں کہ ـــــ پر چڑھ جائیں ؛

مشق

گاڑی پر سوار ہونے سے پہلے ـــــ خریدو۔ کھڑکی کے سامنے آؤ۔ اور ـــــ خریدو۔ اس طرح کسی کو ـــ نہ ہوگی اور ہر ایک ـــــ سے ٹکٹ خرید لے گا۔ قطار بنانے کی ـــــ ڈالو ؛

اشارات سے کہانی بنانا

ایک لڑکے کا بکریاں چرانا۔ اس کو شرارت سوجھنا درخت پر چڑھ کر شیر آیا شیر آیا کا شور کرنا۔ لوگوں کا لاٹھیاں لے کر آنا۔ لڑکے کا ہنسنا۔ ایک دن شیر کا آ جانا۔ لڑکے کا شور کرنا۔ لوگوں کا نہ آنا۔ شیر کا لڑکے کو پھاڑ دینا۔

جھوٹ کا نتیجہ

ایک گاؤں کے نزدیک جنگل تھا۔ اس جنگل میں ایک لڑکا بکریاں چرایا کرتا تھا۔ ایک دن اُس کے دل میں خیال آیا کہ گاؤں کے لوگوں سے شرارت کی جائے۔ وہ درخت پر چڑھ کر زور زور سے پکارنے لگا۔ لوگو! شیر آیا۔ شیر آیا۔ گاؤں کے لوگوں نے لڑکے کا شور سنا۔ وہ لاٹھیاں لے کر بھاگے۔ اور لڑکے کے پاس آئے۔ لوگوں نے پوچھا کہ شیر کہاں ہے؟ لڑکا کھِل کھِلا کر ہنسا اور کہنے لگا کہ میں نے یونہی

شور کیا تھا۔ لوگ شرمندہ ہو کر واپس چلے گئے ایک دن ایسا اتفاق ہُوا کہ سچ مُچ شیر آگیا۔ لڑکے نے خوف سے چلّانا شروع کر دیا۔ گاؤں کے لوگوں نے خیال کیا کہ آج بھی لڑکا پہلے کی طرح شرارت کر رہا ہے۔ کوئی آدمی بھی اس کی مدد کو نہ پہنچا۔ لڑکے نے درخت پر چڑھنے کی کوشش کی لیکن شیر نے اسے دبوچ لیا۔ اور پھاڑ ڈالا۔ جب لوگوں نے شیر کے چنگھاڑنے کی آواز سُنی تو لاٹھیاں لے کر بھاگے مگر شیر جنگل میں جا چکا تھا اور لڑکے کی لاش گُم تھی۔

سچ ہے۔ جھوٹ بولنے سے آدمی کا اعتبار جاتا رہتا ہے۔

مشق

اشارات سے کہانیاں مکمل کرو

۱۔ کہانی کا خاکہ غور سے پڑھو۔ اور کہانی کے مطلب کو یاد رکھو۔

۲۔ کہانی کے شروع اور آخر کو اچھّا لکھو۔

۳۔ آسان فقرات سے کام لو۔

۴- ایسے درست ہوں۔
۵- کہانی کا عنوان اور کہانی کا نتیجہ ضروری ہے۔
۶- مسلسل عبارت ہو۔

خاکے

۱- ایک کتّے کے منہ میں گوشت کا ٹکڑا تھا۔ ندی پر پہنچا۔ پانی میں اپنا سایہ دیکھا۔ یہ سمجھا کہ دوسرا کتّا ہے۔ گوشت کا ٹکڑا بھی کھو بیٹھا۔ نتیجہ

۲- ایک ظالم آقا کے غلام کا بھاگ جانا۔ غلام کی تلاش۔ غلام کو جنگل میں لنگڑے شیر کا ملنا غلام کا شیر کے پاؤں سے کانٹا نکالنا۔ کچھ مدت کے بعد غلام کا پکڑے جانا۔ غلام کا شیر کے پنجرے میں ڈالا جانا۔ اور غلام کا سلامت رہنا۔

نتیجہ

۳- ایک امیر کا اپنے لڑکے کو میلے میں ہمراہ لے جانا۔ بھیڑ میں لڑکے کا کھو جانا۔ لڑکے کا نہ ملنا۔ لاش کا دوسرے دن ملنا۔ اور گلے میں سونے

کا زیور نہ ہونا۔ زیور کے لالچ سے لڑکے کی جان جانا۔

نتیجہ

۴۔ ایک مرغی کا ہر روز سونے کا انڈا دینا۔ انڈے جمع کرنا۔ ایک ہی دفعہ انڈے حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ مرغی کو مار دینا

نتیجہ

۵ بچپن میں شیخ عبدالقادر کا تعلیم کے لئے بغداد جانا۔ ماں کی نصیحت کہ بیٹا جھوٹ نہ بولنا۔ راستے میں ڈاکوؤں کا ملنا۔ بچے سے پوچھنا۔ شیخ کا بتانا۔ کہ میرے پاس بیس اشرفیاں ہیں۔ ڈاکوؤں کا تلاشی لینا۔ اشرفیوں کا ملنا لڑکے سے ڈاکوؤں کا اشرفیاں بتانے کی وجہ پوچھنا۔ لڑکے کا جواب دینا کہ میری ماں کی نصیحت تھی کہ جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ ڈاکوؤں کا حیران ہونا اور ڈاکہ زنی سے توبہ کرنا۔

(۶) ایک کوّے کے منہ میں روٹی کا ٹکڑا ہونا۔ اور درخت پر بیٹھنا۔ لومڑی کا آنا۔ کوے کی تعریف کرنا۔ اور گانا سنانے کی درخواست کرنا۔ کوے کا

کا ٹیں کا ٹیں کرنا۔ روٹی کا منہ سے گر جانا ؎

۷۔ ایک ٹوپیوں کا تاجر جس کے پاس ٹوپیوں کی ایک گٹھڑی تھی۔ اور سر پر بھی ایک پہن رکھی تھی، اُس کا درخت کے نیچے سو جانا۔ بندروں کا گٹھڑی کھول کر ٹوپیاں سر پر پہننا تاجر کا جاگنا۔ اور ٹوپیاں نہ پانا۔ اور حیران ہونا اور درخت پر بندروں کو اپنی ٹوپیاں پہنے بیٹھے دیکھ کر اپنی ٹوپی سر سے اُتار کر زور سے پھینکنا۔ اور بندروں کو بھی اسی طرح اس کی نقل کرنا اور ٹوپیاں سر سے اُتار کر نیچے پھینکنا اور سوداگر کا ٹوپیاں اکٹھی کر کے چلے جانا ؎

۸۔ چراگاہ میں دو بیل۔ شیر کا اُن پر حملہ دونوں کا مل کر اس کا مقابلہ کرنا۔ شیر کا ڈر کر بھاگ جانا۔ پھر دونوں بیلوں میں پھوٹ پڑ جانا اور شیر کا حملہ کرنا۔ پہلے ایک کو کھانا پھر دوسرے کو کھانا ؎

۹ - خرگوش اور کچھوا - دونوں کا دوڑ کا مقابلہ - شرط جگہ حد مقرر کرنا - جو پہلے پہنچے اُسے جیتا ہوا کہنا - خرگوش کا تیز دوڑنا، اور ایک درخت کے نیچے سو جانا - کچھوے کا پہلے پہنچنا - خرگوش کا ہار جانا اور شرمندہ ہونا -

---

۱۰ - دو دوستوں کا جنگل میں سیر کے لئے جانا - ریچھ کا اُن کو دیکھ کر آنا - ایک کا درخت پر چڑھنا اور دوسرے کا سانس روک کر مردہ بن جانا، ریچھ کا سونگھنا اور مردہ سمجھ کر چھوڑ جانا دوسرے کا درخت سے اُترنا اور اپنے ساتھی سے پوچھنا کہ ریچھ نے تیرے کان میں کیا کہا اُس نے جواب دیا کہ ریچھ نے میرے کان میں کہا کہ ایسے دوستوں پر اعتبار نہ کرنا ؛

چند لفظوں سے کہانی بنانا

۱ - شیر - چوہا - جال - رسی کاٹنا - نیکی کا بدلہ نیکی

۲ - لومڑی - انگوروں کی بیل - لٹکتے ہوئے گچھے کوشش - ناکامی - انگور کھٹے ہیں ؛

۳ - کسان - موت کا وقت - تین بیٹے - لکڑیاں ، گٹھا - نہ ٹوٹنا - الگ الگ - توڑ دینا - اتفاق کی برکت - نا اتفاقی کا نتیجہ -

---

۴ - کوا - پیاس - برتن - تھوڑا پانی - کنکریاں - منہ تک پانی - پیاس بجھانا - اُڑ جانا ٭

---

۵ - درخت - فاختہ کا گھونسلا - چیونٹی - دریا - لہر - چیونٹی کا بہنا - فاختہ - چیونٹی کے نزدیک پتہ - شکاری ، نیز چیونٹی کا کاٹنا ٭ نشانہ - چیونٹی کا بچنا ٭

(پسندیدہ مضامین سادہ فقروں میں)

میلہ چراغاں

آج اس سال کے ماہ مارچ کی آخری اتوار ہے۔ دیکھو لوگ جوق در جوق میلہ چراغاں کی سیر کو جا رہے ہیں۔ بہاتی معلوم ہوتے ہیں۔ شاید رات وہیں گذاریں گے۔ کیونکہ تمام سامان ساتھ بندھا ہے۔

آؤ۔ بتائیں یہ میلہ کیوں منایا جاتا ہے۔ لاہور سے شمال مشرق کی طرف قریباً پانچ میل کے فاصلے پہ باغبانپورہ کی آبادی ہے۔ کسی زمانے میں وہاں مادھو لال حسینؒ صاحب ایک بزرگ رہتے تھے۔ کہتے ہیں۔ کہ ایک ہندو لڑکے مادھو پہ ان کی خاص نظر تھی۔ میلہ چراغاں سے ایک روز قبل ان کے مزار پہ عقیدتمند پھولوں کی چادر چڑھاتے ہیں۔ اور شام کو سارے مزار پہ چراغاں کیا جاتا ہے۔ دور دور سے لوگ میلہ دیکھنے آتے ہیں۔ میلہ کیا ہے۔ خاصی نمائش گاہ ہے۔ فقیر۔ مست۔ درویش۔ صوفی۔ پرہیزگار بھی آکر دربار میں حاضری دیتے ہیں۔ شہر لاہور سے گئے ہوئے۔ سینکڑوں لوگ طرح طرح کی دکانوں کے قریب بیٹھے لطف

اٹھا رہے ہیں ۔ کچھ اپنے اپنے شغل میں مصروف ہیں ۔ کچھ لوگ درختوں کے سائے میں قوالی سن رہے ہیں ۔ کہیں ناچ رنگ کی محفل آراستہ ہے ۔ پولیس اور کارپوریشن نے خوب انتظام کیا ہے ۔ کیا مجال ہے ۔ کہ کوئی لاری یا بس میلہ کے اندر آ جائے ۔

محکمہ زراعت ۔ صنعتی کارپوریشن ۔ تعلیمی سٹال پر درسی کتابیں ۔ غرضیکہ ہر ادارہ نے اپنا اپنا کام لا کر پیش کیا ہے

شام کو میلہ کی رونق خاص طور پہ قابل دید ہوتی ہے ۔ بھیڑ اس قدر کہ کھوے سے کھوا چھلتا ہے ۔ دیہاتی لوگوں کے گانے اپنی نوعیت کے ہیں ۔

ہر سال یہ میلہ شالیمار باغ میں منایا جاتا ہے ۔ اُن دنوں اس کی سجاوٹ کا انتظام خاص طور پہ کیا جاتا ہے ۔ دوسرے دن عورتوں کا میلہ ہوتا ہے ۔ اس وقت کسی مرد کو باغ کے اندر جانے کی اجازت نہیں ہوتی ۔

نامور شخصیتیں

قائدِ اعظم محمد علی جناح

قائدِ اعظم کا اصلی نام محمد علی جناح ہے۔ جو بڑے دیانت دار قوم کے ہمدرد تھے۔ آزادی حاصل کرنے کی غرض سے قوم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا۔ مفت وکالت کرتے رہے۔

آپ ۱۸۷۶ء میں بتاریخ ۲۵۔ دسمبر اتوار کے روز کراچی میں پیدا ہوئے۔ آبائی وطن راجکوٹ (گجرات کاٹھیا واڑ) ہے۔ ان کے والد بزرگوار چمڑے کے مشہور سوداگر تھے۔ کاروبار کے سلسلہ میں کراچی آکر ٹھہر گئے۔ بمبئی یونیورسٹی میں آپ نے میٹرک کا امتحان اعلیٰ نمبروں پر پاس کیا۔ والد صاحب کی رضامندی سے سیدھے ولایت گئے۔ وہاں چار پانچ سال میں ہی بیرسٹری کا امتحان پاس کر آئے۔

بمبئی میں آکر وکالت شروع کی۔ چونکہ دیانت داری آپ کا شیوہ تھا۔ اس لئے تھوڑے ہی دنوں میں مقبول ہو گئے۔

غلامی کی زندگی سے پہلے ہی بیزار تھے۔ ملکی کاموں میں حصہ لینا شروع کیا۔ اور کچھ وقت قوم کی خدمت کے لئے

وقف کر دیا۔ اس زمانے میں ہندو لیڈر لالہ لاجپت رائے۔ موتی لال نہرو۔ مہاتما گاندھی ہندو مسلم اتحاد پر زور دے رہے تھے۔ پہلے تو آپ کو ہندو کی ذہنیت کا علم نہ ہوا۔ بعد میں اُن کی خود غرضی دیکھی۔ تو کانگرس چھوڑ کر مسلم لیگ میں آ گئے۔

۱۹۴۰ء میں منٹو پارک کے وسیع میدان میں قرارداد لاہور پیش کی جس میں پاکستان کا مطالبہ کیا۔ ہندوؤں۔ سکھوں نے بہتیرے روڑے اٹکائے۔ لیکن یہ ہمت کا دیوتا اپنے ارادے سے باز نہ آیا۔ آخر اگست ۱۹۴۷ء میں پاکستان منوا کر ہی دم لیا۔

چونکہ قائد اعظم کو ملک اور قوم کی ترقی کے لئے رات دن کام کرنا پڑتا تھا۔ اس لئے صحت پر بہت بُرا اثر پڑا۔ ایک سال کے اندر ہی اتنے کمزور ہو گئے۔ کہ مجبوراً سب کام چھوڑ کر زیارت جانا پڑا۔

وہاں سخت کمزور ہو گئے۔ بیماری نے گھر کر لیا تھا۔ باوجود ڈاکٹروں کی لگاتار کوشش کے جانبر نہ ہو سکے۔

آخر ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں

ذاتی تجربات

سائیکل کی مرمّت

مَیں نے اڑھائی سو روپے کی سائیکل خریدی۔ مگر ہر روز دفتر آنے جانے میں اس کا کافی نقصان ہوا۔ آئے دن پنکچر۔ ٹیوب ٹائر۔ بریک کوئی نہ کوئی پرزہ ضرور ڈھیلا ہو جاتا۔ یا نیا ڈلوانا پڑتا۔ سائیکل کیا خریدی۔ خرچ کی ایک غیر ضروری مد نکال لی۔ آخر تنگ آکر مَیں نے سارا سامان خود ہی خرید کر گھر رکھ لیا جب کبھی ضرورت پڑتی ہے۔ فوراً میلے کپڑے پہن اس کی مرمت کے لئے تیار ہو جاتا ہوں۔

اب مجھے اتنی کوفت نہیں اُٹھانی پڑتی۔ بڑے آرام سے دن گزر رہے ہیں۔

بوٹ پالش

انگریز اس معاملہ میں بڑا مستعد تھا۔ گھر کا معمولی کام خود کیا کرتا۔ لیکن ہم لوگوں نے اُس سے کچھ نہ سیکھا۔

۳۵ روپے کو بوٹ خریدا۔ جب تک اس کو صاف اور پالش کرکے نہ رکھا جائے۔ خراب ہو جانے کا ڈر ہے۔ اس

لیئے بجائے دو چار آنے ہر دوسرے تیسرے روز دینے کے گھر میں بوٹ پالش اور برش لا رکھا ہے۔

جب کبھی ضرورت پڑتی ہے۔ خود ہی پالش کر لیا جاتا ہے۔ اس طرح خرچ بھی بچ گیا۔ اور اپنی پسند کی پالش بھی ہو گئی۔

کپڑے استری کرنا

بھٹی پر چڑھتے ہی کپڑے کی عمر آدھی رہ جاتی ہے۔ ادھر دھوبی کچھ پرواہ بھی نہیں کرتے۔ کلف اتنی لگاتے ہیں۔ کہ استری ہونے پر کپڑا بڑی مشکل سے دو تین دھلائی کے بعد پھٹ جاتا ہے۔

اس لیے میں تو بازار سے بجلی کی استری لے آیا ہوں۔ کپڑے گھر پر دھلا کر معمولی سی کلف لگانے کے بعد تمام کپڑے استری کر لیتا ہوں۔ یہ تجربہ بڑا کامیاب رہا۔

روزمرّہ کی کارکردگی

"صبح سے شام تک"

میں ہر روز صبح سویرے اٹھتا ہوں۔ ضروری حاجات سے فارغ ہو کر مسجد میں جا کر نماز ادا کرتا ہوں۔

۱۔ نماز سے فارغ ہو کر سیدھا گھر آتا ہوں۔

۲۔ قریباً ایک سپارہ قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں۔

۳۔ اتنے میں سکول جانے کا وقت ہو جاتا ہے۔

۴ نہا دھو کر کپڑے پہنتا ہوں۔ اور ناشتہ کر کے بستہ باندھتا ہوں۔

۵۔ بستہ سائیکل پر رکھ کر سکول جاتا ہوں۔

۶۔ سکول کا تعلیمی وقت (۶ گھنٹے) گزارنے کے بعد گھر آنا ہوتا ہے۔

۷۔ میرے آنے سے پہلے نوکر کمرے کی صفائی اور ادھر اُدھر بکھری ہوئی چیزوں کو درست کر دیتا ہے۔

۸۔ تھوڑی دیر آرام کرتا ہوں۔

۹۔ معمولی طور پر چائے کا ایک کپ پی کر کھیلنے چلا جاتا ہوں۔

گراؤنڈ میں میرے ساتھی پہلے ہی موجود ہوتے ہیں۔ جی بھر کر کھیلتا ہوں۔ اس طرح ورزش بھی ہو جاتی ہے۔ اور ہمیشہ بھی۔ دن غروب ہونے سے پہلے گھر آجاتا ہوں۔

شام کے بعد کبھی کسی کے ہاں نہیں گیا۔ اور نہ ضرورت پڑتی۔ سینما۔ تھیٹر۔ سرکس وغیرہ دیکھنے کی عادت نہیں ہے ہمیشہ لغو سوسائٹی میں جانے سے احتراز کرتا ہوں۔ پنجگانہ نماز کے سوا کوئی شغل نہیں رکھا۔

رات کو سونے سے پہلے دن کا پڑھا ہوا سبق ایک بار دہراتا ہوں۔ جب سکول کا دیا ہوا تحریری کام مکمل کر لیتا ہوں۔ تو سونے کے لئے کپڑے اتارتا ہوں۔ اور بستر پر بیٹھ جاتا ہوں۔ موقعہ ملے۔ تو اخبار یا لائبریری کی کتب مطالعہ کر لیتا ہوں۔ عشاء کی نماز کے بعد نیند آجاتی ہے۔ رات بھر خوب سوتا ہوں۔ یہی وجہ ہے۔ میری باقاعدگی کے سبب صحت اچھی ہے ؞

روزمرّہ کے واقعات

آتشزدگی :-

ہم کو سکول سے چھٹی ملی۔ تو راستے میں دیکھا۔ کہ سڑک پر بہت سے لوگ جمع تھے۔ قریب گئے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ ایک دکان کو آگ لگ گئی ہے۔ شعلے آسمان سے باتیں کر رہے ہیں۔ دھواں اس قدر ہے۔ کہ آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو گئیں۔

مگر کیا بتائیں۔ عجیب منظر تھا۔ مالک ادھر اُدھر مارے پھرتے تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے فائر بریگیڈ آ پہنچا۔ بڑی مشکل سے دو گھنٹوں میں اس نے آگ پر قابو پالیا۔ آس پاس کے مکانوں کو کافی نقصان پہنچا۔ پولیس نے تماشائیوں کو ایک طرف کر دیا۔

بڑی مشکل سے دُکان کا ایک حصہ بچایا گیا۔ مگر پھر بھی اندازہ کے مطابق قریباً ½ ۱ لاکھ روپے کا مال اندر ہی اندر جل کر راکھ ہو گیا۔

دریافت کرنے پر پتہ چلا۔ کہ ایک نوکر نے سگریٹ پی کر اس کا ٹکڑا پھینک دیا تھا۔ جو جلتے جلتے دوسرے سامان کو بھی لے ڈوبا۔

سیلاب

نہر کے عملے نے بروقت اطلاع دی۔ کہ پانی چڑھتا چڑھ رہا ہے ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ زیادہ پانی کی صورت سیلاب نہ آجائے دیکھتے ہی دیکھتے دریا کا پانی شہر میں گھس آیا۔ تمام آبادیوں کے لوگ سامان اٹھائے بھاگ رہے ہیں۔

اخبارات نے خبر دی ہے۔ کہ پانی کی تعداد اس قدر زیادہ ہے۔ کہ اس سے پہلے کبھی ایسا سیلاب نہیں آیا۔

ادھر۔ بازار کی دکانیں بھی بند ہو رہی ہیں۔ خبر ملی ہے۔ کہ آدھا حصہ شہر کا پانی نے گھیر لیا ہے۔ پولیس۔ فوج۔ اور رضا کار گلی کوچوں میں گشت کر رہے ہیں۔ تاکہ اس آڑے وقت میں سکاؤٹ بے کسوں کی امداد کر سکیں۔ حکومت نے تمام سکول اور کالج بند کر کے سیلاب زدگان کو ٹھہرانے کا انتظام کیا ہے۔

مخیّر حضرات دِل کھول کر اس کارِ خیر میں حصہ لے رہے ہیں۔ جابجا محتاج خانے کھول دیئے ہیں۔ محکمہ حفظانِ صحت صفائی کی طرف خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ سڑکوں پر آمد و رفت بند ہو گئی۔ ریلوے لائن ٹوٹ گئی۔ مسافر بیچارے پریشان پھر رہے ہیں ؛

"مختلف مضمون پر پیرہ گراف لکھنا"

ذہین بچّی کیلئے دُعا

اُمید ہے۔ ریحانہ نسرین اب بفضلہ مڈل کا امتحان پاس کر چکی ہو گی۔ نہایت ذہین اور سمجھدار قابل لڑکی ہے۔ خدا اس کی عمر دراز کرے۔ اور اسے عافیتِ دارین بخشے۔ آمین

جواب کا منتظر

نیاز احمد کورٹ انسپکٹر بنوں

---

(۲) "ورزش کے فائدے"

میرا دل تو ہر وقت لکھنے پڑھنے ہی کو چاہتا ہے۔ اگر آپ کی نصیحت کہ "پڑھنے کے بعد کھیلنا بھی ضرور چاہیئے"۔ یاد نہ ہوتی۔ تو میں کبھی کھیلنے کا نام تک بھی نہ لیتا۔ حالانکہ ابھی چوتھی جماعت میں ہوں۔ مگر چھٹی جماعت کی کتابیں آسانی کے ساتھ پڑھ لیتا ہوں۔

(۳) وقت کی پابندی

وہ اپنی عمر میں غفلت کا بیج بوتے ہیں
جو اپنے وقت کو بیہودگی میں کھوتے ہیں
نشے میں عیش کے جو لوگ چور ہوتے ہیں
خدا کو بھول کے پھیلا کے پاؤں سوتے ہیں
نہیں خیال کہ غفلت میں عمر کٹتی ہے
نہ آنکھ کھلتی ہے انکی نہ نیند اچٹتی ہے
لڑے کسی سے تو گفتگو فضول گوئی کی
اسے خراب کہا اسکی عیب جوئی کی
ذرا نہ اٹھے اگر بر سر زمیں بیٹھے
نہیں کے ہو رہے گویا جہاں کہیں بیٹھے
یہ جانتے ہی نہیں صبح سویرے کو
سحر کو نور کے تڑکے کو منہ اندھیرے کو

نہ قدر عمر کی کرنے میں روح غافل ہو
عزیز وقت ہے جیب کی گھڑی دل ہو

(۴) اللہ کے پیارے بندے

حضرت داؤدؑ ایک پیغمبر تھے۔ جن پر زبور اتری۔ لوہا ان کے ہاتھ میں موم ہو جاتا تھا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ آپ بہت خوش آواز تھے۔

جب یہ زبور کو خوش الحانی سے پڑھتے۔ تو انسان کیا پرندے بھی حیران رہ جاتے تھے۔ اسی وجہ سے لحن داؤدی مشہور ہے:-

(۵) سکاؤٹنگ

سکاؤٹنگ کی تحریک کا اصلی مطلب بچوں کی زندگی سنوارنا اور انہیں اچھا شہری بنانا ہے۔ تاکہ وہ اپنے ملک اور قوم کی نہایت وفاداری سے خدمت بجا لا سکیں۔ یہ تحریک کسی مذہب سے تعلق نہیں رکھتی۔ بلکہ یہ ہر مذہب اور ملت کے بچوں کو اکٹھا کر کے یگانگت کا راستہ بتاتی ہے ؎

(۶) عید آئی

عید کے لغوی معنی ہیں۔ لوٹ کر آنے کے۔ لیکن محاورے میں حصول مسرت کو عید کہتے ہیں۔ جب کسی کو کوئی خوشی نصیب ہوتی ہے۔ تو کہتے ہیں۔ آج تو تمہاری عید ہے۔ چونکہ یہ تہوار ہر سال کے بعد واپس آتا ہے۔ اور تمام مسلمان اس دن خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ اس لئے اس نام سے موسوم ہے

عیدیں تین ہیں :-

۱- عید الفطر (۲) عید الضحیٰ (۳) عید میلاد النبیؐ

سوالات

۱۔ مندرجہ ذیل پر پیرہ گراف لکھو

(الف) محرّم

(ب) عید

(ج) میلہ مویشیاں

۲۔ اپنی درسی کتاب میں سے کوئی دلچسپ مضمون انتخاب کرکے اس کے دس فقرے لکھو۔

۳۔ چھوٹے بھائی کو فضول خرچی کی عادت سے منع کرنے کے لئے دس فقرے لکھو۔

۴۔ بیکار رہنا بری عادت ہے۔ کچھ نہ کچھ ضرور کرنا چاہیئے۔ اس پر دس فقرے لکھو۔

نظم کو کہانی کی صورت میں لکھو

ٹہنی پہ درخت کی اکیلا
بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
آنکھوں سے ٹپک رہے تھے آنسو
کہتا تھا کہ ہائے اب کیا کروں
پھیلی ہے یہ رات کی سیاہی
راستہ نہیں گھونسلے کا ملتا
بچّے میرے دیر سے ہیں بھوکے
دے گا انہیں کون جا کے دانہ
مر جائیں نہ وہ غریب ڈر کر
گر جائیں نہ گھونسلے سے باہر
بلبل نے کہا جو حال اپنا
جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے
کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل
آسان ہے راہ کا دکھانا
یہ کہہ کے اُڑا وہاں سے جگنو

بلبل کو وہ گھونسلے میں لایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

١۔ بلبل اور جگنو کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھو۔
٢۔ بلبل کیوں روتا تھا۔ ٣۔ جگنو نے اس کی کس طرح مدد کی۔

مکڑا اور مکھی

ایک دن کسی مکھی سے کہنے لگا مکڑا
اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمہارا
لیکن میری کٹیا کی نہ جاگی قسمت
بھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا
آؤ میرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری
وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا
مکھی نے سنی بات جو مکڑے کی تو بولی
حضرت! کسی نادان کو دیجئے گا یہ دھوکا
اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا۔ پھر نہیں اترا

مکڑے نے کہا واہ! فریبی مجھے سمجھیں
تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہوگا
منظور تمہاری مجھے خاطر تھی وگرنہ
کچھ فائدہ اپنا تو مرا اس میں نہیں تھا
اس گھر میں کئی تم کو دکھانے کی ہیں چیزیں
باہر سے نظر آتا ہے یہ چھوٹی سی کُٹیا
مکھی نے کہا خیر! یہ سب ٹھیک ہے لیکن
میں آپ کے گھر آؤں یہ امید نہ رکھنا
مکڑے نے دل میں کہا، سُنی بات جو اس کی
پھانسوں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا
سو کام خوشامد سے نکلتے ہیں جہاں میں
دیکھو جسے جہاں خوشامد کا ہے بندا
یہ سوچ کے مکھی سے کہا اس نے بڑی بی
اللہ نے بخشا ہے بڑا آپ کو رتبہ
یہ حسن یہ پوشاک یہ خوبی یہ صفائی
پھر اس پہ قیامت ہے یہ اُڑتے ہوئے گانا
مکھی نے سُنی جب یہ خوشامد تو پسیجی
بولی کہ نہیں آپ سے مجھ کو کوئی کھٹکا
یہ بات کہی اور اڑی اپنی جگہ سے

پاس آئی تو مکڑے نے اُچھل کر اُسے پکڑا
بھوکا تھا کئی روز سے ہاتھ جو آئی
آرام سے گھر بیٹھ کے مکھی کو اڑایا

۱۔ مکڑے اور مکھی کی گفتگو کو اپنے الفاظ میں لکھو۔
۲۔ مکڑے نے مکھی کو کس طرح اپنے جال میں پکڑا۔
۳۔ مکھی کس لئے قابو میں آئی۔

خالی جگہوں کو پُر کرو

۱۔ اکبر اپنے ..... کی انگلی .... بازار جا رہا تھا۔ اس نے سڑک .... ایک فقیر دیکھا۔ آنکھوں سے .... تھا۔ وہ بلند .... سے کہتا تھا۔ بابا! آنکھیں بڑی .... ہیں۔ اکبر کو اس پر .... آیا۔ اپنے باپ ..... دو آنے مانگے۔ اور .... کو دیئے۔ باپ بڑا ..... ہُوا۔ اور اس نے کہا بیٹا غریب کی .... کرنا خدا کو بہت ہے۔

۲۔ ایک دفعہ سبکتگین .... کو گیا۔ اس نے ہرن اور ہرنی کا ..... دیکھا۔ سبکتگین نے اس کے ..... گھوڑا ڈالا۔ ہرنی دوڑ گئی مگر اس کا ..... پکڑ لیا۔ اور واپس ...... ہرنی ..... کی ماری گھوڑے کے ...... چلی آتی تھی۔ سبکتگین کو ..... آیا اور اس نے ...... کا بچہ چھوڑ دیا۔ جب بچہ ...... کے پاس گیا۔ تو ہرنی نے آسمان کی ....

منہ اُٹھایا۔ سبکتگین کو اسی رات ..... آیا۔ کہ ایک بزرگ .....
فرمایا کہ اسے ..... جس طرح تو نے ..... پر رحم کیا ہے۔ خدا نے
اسی طرح تم پر ..... کیا ہے۔ اور تجھے بادشاہی ..... کی ہے۔
۳۔ بابر بادشاہ ..... بیٹا ہمایوں سخت بیمار ہو گیا۔ بہت..... کیا مگر.....
نہ ہوئی۔ بڑے بڑے حکیم سئے۔ مگر کسی کے ..... نے فائدہ نہ کیا۔
ایک بزرگ ..... فرمایا کہ اسے ..... سب سے پیاری ..... کو بیٹے کے
لئے ..... کر شاید خدا تیرے ..... کو بیٹے کے لئے ..... کر شاید
خدا تیرے ..... کو ..... عطا کرے۔ بابر نے سات ..... چارپائی کے
..... چکر لگائے اور دعا کی کہ اے خدا میں نے اپنی ..... کو بیٹے
پر قربان کیا۔ کہتے ہیں کہ اسی ..... سے ہمایوں کو صحت ہونے لگی۔ اور
بابر ..... ہونا شروع ہُوا۔ جب ہمایوں تندرست ..... تو بابر..... گیا
۴۔ ہمارے گاؤں کا نام ..... ہے۔ اس میں ..... پرائمری سکول ہے
جس کے ..... کرے ہیں۔ اس میں پانی پینے کے لئے ایک ہے
مدرسے کے صحن ..... کھلے ہوئے ہیں۔ دو سو..... پڑھتا ہے۔ چار
..... ہیں ..... ہمیں تعلیم دیتے ہیں۔ سکول کی تعلیم ..... ہے۔ ہر
سال تمام ..... پاس ہو جاتے ہیں۔ افسر ماسٹر صاحبان کی ..... کرتے
ہیں۔ دو بجے ..... ہوتی ہے۔ لڑکے ..... کو چلے جاتے ہیں۔ ماں باپ
کو ..... کرتے ہیں۔ ماں باپ نیک دعائیں ..... ہیں۔ ہمارے ماسٹر
صاحبان ..... کرتے ہیں کہ اپنے ماں باپ کی ..... کرو۔ خدا ..... ہوتا

ہے۔ جنت ماں کے قدموں کے ..... ہے۔ مارچ کے .... ہیں ہمارا .... ہوگا۔ ہم کامیاب .... کر .... چھٹی میں داخل ہوں گے

مشقیہ سوالات

۱۔ جملے کے اجزا بتاؤ۔ (۲) مسند اور مسند الیہ سے کیا مراد ہے؟

۳۔ واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھو:۔ لڑکا۔ کرسی۔ قلمیں۔ نارنگیاں دری۔ قطار۔ آنکھ۔ ڈبا۔ کاپیاں۔ دروازہ۔

۴۔ مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر بناؤ:۔ بھیڑ۔ ہاتھی۔ ماموں، لوہار۔ ڈبیا۔ اُستاد۔ گائے۔ بہن، چڑیا۔ مالن۔

۵۔ زمانے کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

۶۔ لکھتا ہے، لکھا ہے۔ پڑھے گا۔ کون کون سے فعل ہیں؟

۷۔ اپنے والد صاحب کی طرف خط لکھو۔ جس میں کتابوں کے لئے روپے طلب کرو۔

۸۔ اپنے چھوٹے بھائی کو خط لکھو۔ کہ وہ محنت سے پڑھے، کھیل میں زیادہ وقت ضائع نہ کرے۔

۹۔ سیلاب کی وجہ سے فصلیں برباد ہو گئی ہیں۔ مالیہ کے لئے درخواست لکھو۔

۱۰۔ تمہارے بھائی کی شادی ہے۔ اپنے دوست کو دعوتی خط لکھو۔

۱۱۔ تم نے ایک گائے فروخت کی ہے اس کی رسید لکھو۔

۱۲۔ نمبردار کی طرف سے مالیہ کی وصولی کی تاریخ لکھو۔
۱۳۔ تم اپنے گاؤں میں پرائمری سکول جاری کرنا چاہتے ہو۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب کی طرف درخواست لکھو۔
۱۴۔ فیس معافی کے لئے درخواست لکھو۔
۱۵۔ کوئی کہانی جو تم نے پڑھی ہو۔ اس کو اپنے الفاظ میں لکھو۔
۱۶۔ شام۔ سیر۔ سانپ۔ خوف۔ سوٹی۔ پانچ الفاظ دیئے گئے۔ ان سے مسلسل عبارت بناؤ۔
۱۷۔ دیئے ہوئے الفاظ سے ایک کہانی بناؤ۔ دو بلیاں۔ روٹی۔ جھگڑا۔ بندر۔ (۱۸) نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو درست کر کے لکھو۔
السلام وعلیکم۔ داضع۔ گیہوں۔ درخاست۔ حازمہ۔ رخصت۔ تارلیف۔ لیاکت۔ مکابلہ (۱۹) زیر، زبر، پیش لگاؤ۔
ممکن۔ عالم۔ مسجد۔ مدرسہ۔ کتاب۔
۲۰۔ آم اور عام۔ قابل اور کابل۔ کسرت اور کثرت فیل اور فعل۔ سدا اور صدا کا فرق بتاؤ۔

غلط فقرات کی درستی

درست فقرات	غلط فقرات
میں آج سے چار دن کے بعد آپ کے پاس آؤں گا۔	(۱) میں آج سے چار دن کے بعد آپ کے پاس آیا تھا۔

۲۔ پچھلی اتوار کو آؤں گا۔	پچھلی اتوار کو آیا تھا۔
۳۔ میں اب پانچویں جماعت میں پڑھتا تھا۔	میں اب پانچویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔
۴۔ لڑکیاں پڑھتی سبق ہیں۔	لڑکیاں سبق پڑھتی ہیں۔
۵۔ احمد کا دوست آئے تھے۔	احمد کا دوست آیا تھا۔
۶۔ کب پہنچو گے لاہور میں۔	لاہور میں کب پہنچو گے۔
۷۔ مدرسے میں چار بجے چھٹی ہوتی ہے	مدرسے چار بجے چھٹی ہوتی ہے۔
۸۔ کثرت سے جسم مضبوط ہوتا ہے۔	کسرت سے جسم مضبوط ہوتا ہے۔
۹۔ خدا آپ صدا خوش رکھے۔	خدا آپ کو سدا خوش رکھے۔
۱۰۔ السّلام وعلیکم۔	السلام علیکم۔
۱۱۔ السلام علیکم کے بعد واضع ہو	السلام علیکم کے بعد واضح ہو۔
۱۲۔ آپ کی خیریتِ مطلوب چاہتا ہوں	آپ کی خیریت چاہتا ہوں۔
۱۳۔ میں سوموار کے دن آؤں گا۔	میں سوموار کو آؤں گا۔
۱۴۔ یہ مکان دیکھنے کے کابل ہے۔	یہ مکان دیکھنے کے قابل ہے۔
۱۵۔ لڑکیاں اس مدرسے میں پڑتی ہیں	لڑکیاں اس مدرسے میں پڑھتی ہیں۔
۱۶۔ لڑکا کوٹھے پر سے گر پڑا۔	لڑکا کوٹھے سے گر پڑا۔
۱۷۔ میری قلم ٹوٹ گئی۔	میرا قلم ٹوٹ گیا۔
۱۸۔ نذیر کے ناک پر مکھی بیٹھی	نذیر کے ناک پر مکھّی بیٹھی۔
۱۹۔ آج کی اخبار آگئی ہے۔	آج کا اخبار آگیا ہے۔
۲۰۔ بیمار کی دعا کرو۔	بیمار کی دوا کرو۔

۷۸۶

نادر بخش جماعت چہارم مڈل سکول قائم پور

تحصیل حاصل پور. ضلع بہاولپور۔

رجسٹر نمبر : 1X / 64 11